

اس کتاب کے تمام حق حقوق ایکٹ نمبر ۱۷۱۷ء کی دوسرے نام ایک چینل الدین محمد ہیں

سلسلہ تصوف نمبر ۲۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ كَوْنُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

الدرس

ایضاح لصورات

از تصنیف لطیف

جناب پیر تگبر بادشاہی نے بن مرتین سید محمد امین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خلیفہ اتر شہید
جناب قیوۃ السالکین زبیرہ العارفين منہاج العابدین بادشاہی نے مصنفین
شہساز اوج تفرید عنقاۃ قاف تجرید ابوالوقت شہر پیر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آؤہاری نقشبندی مجددی

اللہ والے کی قومی دکان حٹر

مریدان و لا اعتقاد ملک حسین الدین تاجر کتب قومی منزل نقشبندیہ

بازار شہری لاہور
نیلیمی پرنٹنگ پریس لاہور میں چھپوایا کر شائع کیا

قیمت فی جلد چار روپے

بار ششم

روحانیت کا سبق

اگر آپ تصوف کی نایاب کتابوں کے اردو ترجمے پڑھ کر اپنی حالت درست کرنا اور اولیائے کرام و بزرگان عظام کے حالات واقف ہونا چاہتے ہیں تو ان کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں:-

تصانیف حضرت سلطان العارفين سلطان باہو قادریؒ

اردو ترجمہ عین الفقر... عا	اردو ترجمہ مجالۃ النبیؐ ۲	اردو ترجمہ کلید التوحید ۲۷
" عقل بیدار... عا	" امیر الکوینین ۸	" اسرار قادری... ۸
" گنج الاسرار ۲۷	" حجت الاسرار ۵	" محبت الاسرار ۵
" محکم الفقرا ۵	" تیغ برہنہ ۲۷	" اوزنگ شاہی ۲۷
" توفیق ہدایت ۱۱	" قرب دیدار... ۹	" فضل اللقا ۱۳
" محکم الفقر کلال ۱۱	" نور الہدای ۸	" کشف الاسرار ۲۲
" شمس العارفين ۸	" رسالہ روحی ۱	" مفتاح العارفين ۸
" جامع الاسرار ۱۲	" کلید جنت... ۱۲	" مخزن خبیضہ حیات ۱۲
ایہات باہور پنجابی... ۲۷	دیوان باہو فارسی ۲۷	برکات سلطانیہ یعنی {
مناقب سلطانی موسو بخیری ۱۲	ترجمہ منظوم پنجابی ۸	ترجمہ منظوم اردو دیوان باہو ۸

کتاب مترجم منظوم پنجابی مترجمہ مولوی شاہ الدین فروری قادری

دیوان باہور... ۸	ثنوی بوعلی شاہ قلندر ۸	رباعیات قلندر ۲
" حضرت غوث اعظم ۸	" دیوان " " ۸	" ثنوی شمس تبریز شیخ عطار ۸
" حافظ حصاول ۸	" بیس نامہ... ۲۷	" صلوٰۃ العارفين ۲
" " " " ۸	" دیوان محمود... ۲۷	" گلشن راز ۱۱
" حضرت خواجہ معین الدین ۸	" دیوان حضرت علی کرم اللہ وجہہ ۲۷	" ثنوی مولانا روم روم ۸
" چشتی جمیری حمۃ اللہ علیہ ۸	" مع عسل عزلی کلام للحداد ۱۳	" دستہ اول ۱۳

تصانیف مجدد ارشد شاہ ہند قادریؒ

حیات العارفين... ۹	سکینۃ الاولیاء... ۸	رموز تصوف... ۵
جمع البحرین... ۵	طریقہ حقیقت... ۵	حق منسا... ۵

اثبات تصوریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہزاروں ہزار حمد و ثنا اس بات پاک کو جس نے ایک لفظ کن سے اپنی
 معرفت کے لئے ہر وہ ہزار عالم کو تم عدم سے عرصہ ظہور میں روشن کر دکھلایا
 اَنْتَ كُنْتَ لَمْ تَرَ فَحَفِيًّا وَ اَحَدِيَّتِ اَنْ اَعْرِفَتْ فَخَلَقْتَ الْخَلْقَ (میں خزانہ چھپا
 ہوا تھا پس میں نے دوست رکھا اس بات کو کہ پہچانا جاؤں پس پیدا کیا میں نے
 خلقت کو) اور دنیا کو موالید ثلاثہ یعنی حیوانات و نباتات و جمادات سے
 خصوصاً آسمان کو بمصداق وَلَقَدْ اَزَيْنَا السَّمٰوَاتِ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْمٍ (اور
 تحقیق سجایا ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے) آفتاب و مہتاب سیارے
 منور فرمایا۔ اور زمین کو جن و انسان و حیوان و طیور سے مزیں کیا چنانچہ مولوی
 جامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

فَدَكَّ النَّجْمِ اِنْ تَرَ اَبْجَدًا

زَمِيْنَ اَزِيْبُ اَبْجَدٍ دَهْ هَرُوْمٍ

پھر سب میں خلیفہ حق حضرت ابو البشر آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام لہجے و لَقَدْ
 كَرَّمْنَا بَنِيَّ اٰدَمَ (اور تحقیق ہم نے مکرم بنی آدم کو ابرگزیدہ کر کے اپنے جمیع اوصاف
 سمیع و بصیر غیرہ سے مطابق آریہ کریمہ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (پس کیا ہم نے

اس کو سننے والا اور دیکھنے والا (موصوفت کر کے) اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً
 (تحقیق میں زمین میں خلیفہ پیدا کرنے والا ہوں) کا خطاب بخش کر اپنا نائب بنایا۔ اور
 وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُوْحِیْ فَفَعَّوْا لَہٗ سِجْدًا مِّنْ دُوْنِیْ اِنَّ فِیْ سُلُوْبِیْ رُوْحَیْ
 پھونکی، پس وہ اُس کے لئے سجدہ کرنے والے ہیں) کا رتبہ عطا فرما کر تسبیح و تہلیل
 ٹھیرایا۔ گویا خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی حَٰوْرَتِہٖ اِیْمٰنًا کَمَا کَانَ اٰدَمُ کُوْنًا اِیْمٰنًا عَلٰی رُوْحِیْ
 مرصداق راست آیا مولانا روم علیہ الرحمۃ شنیوی میں نہ مانتے ہیں ۵

کیف مڈا یظل نفسا و دیا است	کو دلیل نور خورشید خداست
سایہ یزواں بو دستہ خدا	مروءہ این عالم زندہ خدا
عقل کل و نفس کل مروء خداست	عرش کرسی ابدان کز وئے خداست
منظہر حق است ذات پاک او	زوب بجو حق را از و دیگر محو
پہر بندی نشان یا کی است	گنج نور است از طلسم مشغالی است
برتر انداز عرش و کرسی خلا	ساکنان مقعد صدق و صفا
صد نشان از و محو مطلق اند	چہ نشان بل عین دیدار حق اند
چشم ابائی اوے و ارجفت	گردن گیزان ز راہ بحث و گفت
یار را یار چو بنشستہ شد	صد ہزاراں سرواں است شد
لوح محفوظ است پیشانیے یار	راز کونینش نہ ساید آشکار

عزیزے فرماید

اِنَّ اَلْمُرَّآئِیْنَ رَتَبًا کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَ لَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاکِنًا تَمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلٰی دَلِیْلًا
 کیا توفیے دیکھا نہیں ہے رب کی جانب کہ کہو تکر اُس نے سایہ پھیلا دیا اور اگر چاہتا تو بنا دیتا اُس کو ٹھیرا ہوا۔
 پھر ہم نے ٹھیرا دیا اُس پر آفتاب کو رہنا۔
 ۱۵ مراد ازیں اولیا را اندانہ کہ بعد از نفس کشی خود را بر تہ نہ موتوا قبل ان تموتوا رسانیدہ اند۔
 ۱۶ تم دو نول میرے گھر کو پاک صاف رکھو۔

Marfat.com

آن بادشاہِ عظیم و رستہ بود محکم پوشیدہ دلق آدم تا گاہ برد آمد

۵

ای مظہرِ جمالت و زاتِ عالمی ا ہر ذرہ را ز بہرت خورشیدِ حسن پیدا
 یہ جوں ظاہر اندو عالمِ حسنِ رخ تو پیدا است کو دیدہ کہ بیند ہر سو جہاں پیدا
 قولہ تعالیٰ فَاٰنْمَا تُوکُوْا فِشْمَ وَجْہِ اللّٰہِ (پس جہاں منہ پھیرو وہاں ات خد ہے)
 اور سورہ یونس میں اللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے)
 جب خداوند تعالیٰ کو منظور ہوا کہ اپنے نور سے مخلوق کو متور اور بالامال کرے۔ تو جناب
 سرور کائنات و منفرد موجودات رحمت عالمیان صفوت آدمیان تہذیب و در زمان احمد محبت
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرما کر رحمت و وہاں کی ٹھیرا یا تو اللہ تعالیٰ
 وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (اور ہم نے آپ کو رحمت جہانیوں
 کے لئے بھیجا ہے) اور وَلَسُوْنَ يُعْطِيْكَ رُبَّكَ فَتَرْضٰی (اور قریب سے کہ
 تجھ کو تیرا رب بگا پس تو راضی ہوگا) کا حکم فرما کر شامِ روزِ محشر بنایا۔

سبحان اللہ! خدا نے انسان کو کیا اعلیٰ رتبہ عطا فرمایا۔ اس واسطے آدمی کو
 لائق ہے کہ خداوند جل شانہ کو کسی وقت نہ بھولے۔ قولہ تعالیٰ يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ
 اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاٰصِيْلًا (اے
 ایمان والو! اللہ کا بہت ذکر کرو اور اس کو پاکی سے بڑی بات یاد کرو) نظم
 عمر کو جانو غنیمت اک نفس جو گیا آتا نہیں پھر بازہ پس
 کر ہمیشہ اے جواں تو یاد حق کر خبر ہے تجھ کو عدل و داد حق
 رکھ تو قائم ذکر صبح و شام کو کر نہ ضائع عمر کے ایام کو
 یاد حق کی ہے غذا اس روح کی ہے یہی مرہم دل مجروح کی

لہ وَاذْكُرْ رَبَّكَ بِالْقُدُوْ وَاِلٰصَالِ +

یا وحی کر تو کہے اپنا شعرا
 دم جو غفلت میں گیا رحمن کے
 اے پیر و کرم خدا بسیار کر
 اے میں بس کرنے کو کچھ قبل و قال
 خدا کے عشق میں تیرا ہونا
 خدا کی طرف دل اپنا لگاؤ
 محبت ذات کی ہے فرض یار
 محبت غیر کی دام ہوس ہے
 محبت غیر کی دل سے اٹھاؤ
 خدا کے نام پر تیرا ہونا
 خدا کی ذات نبی تصدیق ہو
 خدا کی صفت میں جب تم کرو غور
 قعر زرخ میں نہ ہو گا تو حوار
 ہے وہ بیشک سہم شیطان کے
 تا تو پے نہرو عالم میں مست
 اک اشارت بس جو ہے مرد کمال
 خدا کے عشق میں دل جان کھونا
 محبت ماسوی اللہ سے اٹھاؤ
 کرو منظور میری عرض یار
 محبت ماسوی بالکل عبث ہے
 خیال اپنا اسی کی طرف لاؤ
 خدا کی راہ میں دل جان کھونا
 خدا کی صفت جب تحقیق ہو
 خدا کی ذات دل جانے کی فغور

حدیث شریف میں ار د ہے۔ تَفَكَّرُوا فِي صِفَاتِهِ وَلَا تَفَكَّرُوا فِي ذَاتِهِ (فکر کرو
 یعنی سوچو اس کی صفات میں اور نہ سوچو اس کی ذات میں) اور قرآن مجید میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
 رَسُوْلِ تَقْبُوْلِ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاَكْبِرْ وَسَلْمٌ كِي طَرَفِ ارْشَادِ فَرْمَانِہِ۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
 فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحِبِّبْكُمْ اللّٰهُ (اے محمد! کہہ سارے اللہ کو دوست رکھتے ہو، تو
 میری تابعداری کرو۔ اللہ تم کو دوست رکھے گا۔)

پھر پارہ چہارم کے تیسرے پاؤ کے اخیر میں زمین آسمان کی پیدائش کے فکر
 کرنے میں وارد ہے۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالاخْتِلَافِ الْكَلِيْلِ وَا
 التَّمٰرِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِيْ الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا قَعُوْدًا وَاَعْلٰ

۱۰ شاہدالین حدیث شریف است ومن يغش عن ذكر الرحمن نقيض له شيطاناً فقولہ قرین +

جَنُوبِهِمْ يَتَفَكَّرُونَ اے شک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے اور رات دن کے اختلاف میں البتہ داناؤں کے لئے نشانی ہے۔ جو لوگ اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں پر اور فکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں؟ ان ہر دو آیات شریفہ سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ کا دیکھنا اُس کی ذات کا دیکھنا ہے۔ کیونکہ وہ ذات ہر حدوث سے منزہ و پاک ہے۔ بیچون و بیچگون ہے۔ یہ آنکھیں ہماری باری اور ظاہر بین اُس نور پاک کو نہیں دیکھ سکتیں، عوقیہ کرام رحمۃ اللہ علیہ نے اُس کے دیکھنے اور پہچاننے کا یہ طریقہ نکالا ہے کہ جیسا سرخ سے مال مل جاتا ہے۔ ویسا ہی مخلوق کے دیکھنے سے خالق کا نشان مل جاتا ہے۔ مولوی جامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ۷

سر منبع عشق در دمنداں بند
از نقش تو اس سببے نقاش شدن
و خود نشاء و خود پند
این نقش غریب نقش بندان بند

۷

نقش کو دیکھ کر نقاش پوے
فکر کا حکم ہے قرآن میں آیا
تصویرت کر کا معنی ہے بارو
بنا شرطوں ہوئے مشروط قالی
بنالغشواں نہیں نقاش آوے
دیکھو قرآن میں کیا فرمان آیا
تصور ذکر کی ہے شرط بارو
بنا مشروط کے ہے شرط قالی
چونکہ انسان اکرم و اشرف المخلوقات ہے۔ اور مقتضائے و لقد کرّمنا
بنی آدم جمہد کائنات سے افضل اور برتر ہے۔ پس اُس کا دیکھنا اور اُس کی
محبت، خدا کا دیکھنا اور خدا کی محبت ہے۔ بلکہ ذکر خدا کے ساتھ خاص
بندہ خدا کا دیکھنا شرط ہے۔ اور شرط بغیر مشروط کے فوت ہو جاتی ہے۔
اور مشروط سوائے شرط کے معدوم سمجھی جاتی ہے۔ پھر بندگان خدا جو

ہر وقت ذکر الہی میں مشغول رہتے ہیں۔ اُن کے چہرہ مبارک کی طرف خیال رکھنا بھی شرط ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف کے پارہ پندرہ سورہ کہف میں وارد ہے۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ وَالْعِشِيِّ
يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ (مضبوط کر اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ کہ اپنے رب کو رات اور دن یاد کرتے رہیں اخلاص سے اور مت پھیر اپنی آنکھوں کو ان سے) *

اس آیت شریفہ سے ثابت ہوا کہ بندگان خدا کا دیکھنا اور ان کی محبت کا خیال رکھنا ہر وقت فرض ہے۔ اسی خیال رکھنے کو فکر کہتے ہیں۔ اور اسی کو تصور کہتے ہیں *

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بندگان خدا کے دیکھنے کی تعریف فرماتے ہیں حدیث شریفہ ہم الذین اذا رُؤوا ذکر اللہ (وہ لوگ ہیں کہ جب دیکھے جاویں تو اللہ یاد آوے) *

پھر دوسری حدیث شریفہ میں فرماتے ہیں۔ اِنَّ النَّظَرَ عَلٰى وَجْهِهِمْ عِبَادَةٌ (تحقیق نظر یعنی دیکھنا ان کے چہرہ پر شریعبادت ہے) *

حضرت شاہ عبدالحق صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مشکوٰۃ کی شرح باب حفظ اللسان الغیبیہ میں اس حدیث کی شرح فرماتے ہیں۔ خیارٌ من عباد اللہ الذین اذا رُؤوا ذکر اللہ (اللہ کے برگزیدہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان کو دیکھا جائے تو اللہ جل و علا یاد پڑے) *

اور فکر کے بارے میں بہت سی آیات مقدسہ اور احادیث شریفہ وارد ہیں۔ تفکر ساعة خیر من عمل ثقلین (ایک ساعت کا فکر ووجہا کے عمل سے اچھا ہے) *

حدیث دیگر۔ تفکر ساعت خیر من عبادة السنتين (ایک

ساعت کا فکر دو سال کی عبادت سے بہتر ہے) ۛ

پھر سورہ الزوم کے رکوع اول میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے:-

أَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ (کیا انہوں نے غور کیا اپنے دل میں کہ اللہ نے نہیں پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ مگر تدبیر سے اور ایک وقت مقرر پر اور بیشک بہتر سے آدمی اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر ہیں) ۛ

پھر اللہ صاحب نے اسی سورہ میں فرمایا ہے۔ کہ یہ کل مخلوق میرا نشان ہے۔

وَمِنَ آيَاتِهِ أَن خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَنْزُلًا وَجَعَلَ لَكُمُ الْيَتَامَىٰ وَجَعَلَ لَكُمُ مَوَالِيًّا وَرَحْمَةً لِّدَانٍ فِي ذٰلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْتَبِرُونَ (اور اسی کی نشانیوں میں یہ بھی ہے۔ کہ اُس نے پیدا کر دیا تمہارے لئے تمہاری جنس میں سے یتیموں کو تاکہ تم آرام پاؤ ان کی طرف اور پیدا کر دیا تمہارے درمیان پیار اور مہربانی بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان کے لئے جو غور کرتے ہیں) ۛ

پھر اسی کے آگے فرمایا۔ وَمِنَ آيَاتِهِ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَاخْتَلَفَ اللَّسَانُ وَاللَّسِنَةُ وَالْوَاوُ نَكَرًا إِنَّ فِي ذٰلِكَ لآيَاتٍ لِّلْعٰلَمِينَ (اور اس کی نشانیوں میں سے آسمان و زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری بولچوں اور تمہاری رنگتوں کا مختلف ہونا بھی ہے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے) ۛ

خداوند تعالیٰ بار بار تاکید سے فرماتے ہیں کہ میری پیدائش کا فکر کرو۔

اور مخلوق کو دیکھو تو تم کو میرا خالق ہونا ثابت ہو جائے گا۔ جیسا کہ جب کسی کا مال

گم ہو جائے تو کھوج سے نشان مل جاتا ہے ۵

حدیث مصطفیٰ شاہد ہے اس پر
کہ جس کی دید سے حق باہر آئے
تصور صوفیا کہتے اسی کو
تصور شیخ ہادی راہ مولا
کہ جس کا دیکھنا افضل تر ہے
نقش کو دیکھ کر نقاش اپنے
دیکھو اس مرد کا مل کو نقاش کر
خدا کے واسطے سب کچھ بھلائے
تصور با صفا کہتے اسی کو
تصور پیر و کبریا سے اولاً
یہ سیدھا راستہ خلد بریں ہے
سوا نقشوں نہیں نقاش آئے

سب موجودات اللہ کا نشان ہے۔ مگر اثرات المخلوقات انسان ہے۔ پس
افضل مخلوق کا دیکھنا سب سے بہتر ہے جس کی نشان میں حدیث قدسیٰ اور
ہے۔ اَلانْشَانُ سِرِّيْ وَ اَنَا سِرُّهُ (آدمی میرا بھید ہے اور میں اس کا
بھید ہوں) ۶

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قولی حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں مَنْ
رَأَانِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ (جس نے مجھ کو دیکھا پس اس نے حق کو دیکھا) ۷
دیکھا جس نے محمد مصطفیٰ کو
جو ہو عاشق حبیب کیتیرا کا
محمد مصطفیٰ خیر الموراء ہے
محمد مصطفیٰ پیدا نہ ہوتے
ہے سب ایجاد عالم ان کی خاطر
رسول اللہ کے چائے یار عمخوار
ابوبکر و عشر عثمان و حنیفہ
امام حسینؑ نور العین حضرت

دیکھا اس نے حقیقت میں خدا کو
وہی عاشق ہے رب دوسرا کا
محمد شافع روز جزا ہے
نہ ہوتا کچھ اگر نہ ہوتے
ہے کل مخلوق ظاہر ان کی خاطر
تصدق جان کر اپنی قول تو بار
رسول اللہ کے پیائے وہ بہادر
شہادت میں ہیں عین العین حضرت

علیؑ کے لاڈلے سبط نبیؑ کے پیالے فاطمہؑ نسبت نبیؑ کے

اے عزیز و اصوفی لوگ جو خدا پرست ہیں وہ عشقِ مولے میں مجوس لائق ہیں، یہ لوگ مراقبہ کے وقت ذکر کے ساتھ فکر کو جو ایک لازمی اور ضروری شرط ہے۔ یہ تعظیمی محبت کا خیال باعثِ صحبت و وامی کے ہمیشہ دل میں جھلپا رہتے ہیں۔ یعنی اپنے مُرشد کی صورت کا خیال (تصور) اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ تاکہ بُرے خیالوں اور بُرے فعلوں سے بچ جائیں۔ جب تک نیک خیال کسی کے دل میں جما رہتا ہے۔ تب تک اس کے دل میں کوئی خیالی فاسد دخل نہیں پاتا۔ بڑے بڑے عالم۔ عابد و زاہد اور بندگانِ خدا کا جب نفس سرکش اور غالب اور قادر ہو جاتا ہے تو گود پڑتا ہے۔ اور سنبھلا نہیں رہتا۔ جب ایک مومن موحد بندہ خدا جو خدا کو حاضر و ناظر بھی جانتا ہو اور یہ بھی سمجھتا ہو کہ خدا میرے اس بُرے فعل کو دیکھتا ہے۔ پھر بھی اُس پر نفس سرکش قابو پا لیتا ہے۔ ہاں اگر ایسے وقت میں اُن کے پاس کوئی لڑکا نابالغ آٹھ، نو سال کا بھی ہو، تو اُن کو شرم آتی ہے۔ افسوس جب ایک بچہ سے نفس کی سرکشی کے وقت حیا و منگیر ہوتی ہے۔ تو پھر چچا جی کے کہ صورتِ مُرشد پیش نظر ہو اور مرتکبِ معاصی ہو۔ ہرگز ہرگز نہیں۔

اسی واسطے حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعہ میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ كَفَرْتُمْ بِهِ وَكَهَرْتُمْ بِهِ كَأْسِ بِيضٍ لَّوْ لَا اَنْزَلْنَا مِنْ رَبِّهِ آيَاتٍ اَوْر۔ اُس عورت نے ارادہ بد کیا یوسف سے اور یوسف بھی ارادہ کر ہی چکا تھا۔ اگر نہ ہوتا کہ اُس نے دیکھ لی وہ میل اپنے پرورگار کی)۔

مولوی محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ تفسیرِ محمدی میں آیت بالا کی تفسیر میں فرماتے ہیں ۵

اک اکھن اکل منہ وچہ پا کے منع پوسف نول کیتا
 اک اکھن سینے تے ہتھ مار یا شہوت مرٹ گئی میتا
 اکثر کہن جو بیٹھوی صوت پوسف نول دس آئی
 اس کہیا قول نبیاں اندر لکھیوں یہ کی کریں کمائی
 سبحان اللہ حلتانہ نے انسان کو پڑا اعلیٰ رتبہ عطا فرما کر اے جاعل
 فی الہدٰی خلیفۃ ما کے معزز خطاب سے ممتاز کیا۔ انہی کی شان میں اے
 اعلم ما لا تعلمون اور ونفخت فیہ من روحی فقوا الہ سجدین
 فرمایا۔ اور خلق آدم علی صورتہ اور ولقد کرمنا بنی آدم انسان ہی
 کے حق میں فرمایا۔ نظم

ملائک کو تھا تب اعلام ہوا	خلافت کا تھا جب انعام ہوا
فرشتوں سے اُسے سجدہ کرایا	خلیفہ جیب کہ آدم کو بنا یا
شیطان انکار سے بے قرار ہوا	دیکھو انسان کو کیا فخر ہوا
ہو وہ بندہ خدا اسچا مسلمان	ہوان کے ماننے سے ثابت کیاں
بغیر از حجت احمد تو سہ ناری	اگر اللہ اللہ میں کسہ ساری
مگر عاشق محمد مہدم رہ	اے توحید میں ثابت قدم رہ
بھلا ابلیس پر کیوں جبر ہوتا	اگر آدم کو نہ یہ فخر ہوتا
وہ مردود خدا مرد لہیں ہے	جو منکر شان و عزت آدمی ہے
سہے مردود وہ ملعون ہر دم	دیکھو جس کا ہوا شیطان ہمدم
سبھی مخلوق سے کنت دوائی	شیطان کو مار جی آدم سے آئی

ہوا مردود ہر ماؤ شمس کا

ہوا مغضوب مردود خدا کا

اے عزیزو! خدا کے خوف سے ڈرو۔ اور بندگان خدا کو حقارت سے نہ دیکھو اور ان کی تعظیم و تکریم سے انکار مت کرو۔ ان کی تعظیم اور ان سے محبت رکھنے والوں کو مشرک، پیر پرست بناتے ہو۔ خداوند تعالیٰ سب کو راہ مستقیم پر لائے۔ اور ہدایت کا راستہ اپنے فضل و کرم سے دکھائے۔ اور شیطان کی طرح رائدہ و رگاہ نہ بنائے۔ *

اے عزیزو! شاید تم کو ابلیس کا حال یاد نہیں ہو کہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم و تکریم و تعظیم نہ کرنے سے مردود و مغضوب الہی ہوا۔ پس اے طالبانِ خدا مجھ کو ڈر ہے کہ تم بھی ابلیس کی طرح نہ ہو جاؤ۔ دیکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم کی تعظیم کے لئے خداوند تعالیٰ کیا فرماتا ہے۔ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (جو تابع رہے رسول اللہ کی پس تابع رہی گئی اللہ کی)۔ *

پھر پارہ ۲۶ (۲۶) میں ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (اے مومنو! امت آگے بڑھو خدا کے اور رسول اس کے کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے)۔ *

نیز ارشاد ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو آواز اپنی کو نبی کی آواز پر اور مت آواز بلند کرو اور اس کے بیچ بولی کے جیسا کہ بلند کرتے ہیں۔ بعض تمہارے واسطے بعض کے۔ ایسا نہ ہو کہ کھو جائیں عمل تمہارے اور نہ جانتے ہو)۔ مندرجہ بالا حکم قرآنی بعض آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ہی نہیں

بلکہ کل بندگان خدا کے واسطے ہے۔ جو خدا نے تعالیٰ کے تابع دار ہیں +

مثنوی شریف میں مولانا روم فرماتے ہیں ۷

انہ خدا جو نیم تو نسبتیق ادب بے ادب محروم ماند از فضل رب
بے ادب تنہا نہ خور او اشت بد بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد

ایک اور صاحب فرماتے ہیں ۷

با ادب باش تا بزرگ شوی کہ بزرگی نتیجہ ادب ہست

یہ فکر اور ادب جو قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہوتا ہے۔ اسی کو تصور کہتے ہیں۔ جو طالب علموں کے بوقت ذکر فکر رکھتے ہیں۔ یعنی اپنے مرشد کی صورت کا خیال دل میں جاتے ہیں۔ اسی تصور کی برکت سے ظاہر اور باطن کے فائدے اٹھاتے ہیں جس سے یہ ظاہر بن خشک ملاں محروم رہتے ہیں۔ تصور کی کہاں تک تعریف کی جائے، تھوڑی ہے +

چنانچہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ **الْمُؤْمِنُ مِرَاةُ الرَّحْمٰنِ (مومن**

ایک آئینہ ہے خدا کا) +

اسی ایمان کے متعلق اللہ جل شانہ فرماتے ہیں۔ **يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا**

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ الْاٰيَةَ (اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے) +

لہذا چند آیات تصور کے لکھتا ہوں ۷

تصور کی حقیقت گر تو جائے تصور رہے ہر مولاہ تو مانے

نہ کرا نکار اس سے یار جانی تصور مومنین کی ہے نشانی

تصور شیخ ہادی راہ خدا ہے تصور واقع رنج و بلا ہے

تصور سے تو آرا آسمان جا میں تصور سے مزہ ایمان پائیں

تصور نفس کو کشتہ بنائے	تصور نفس کو کشتہ بنائے
تصور بن نہیں کچھ یار بنتا	تصور بن نہیں کچھ یار بنتا
تصور قاعدہ ہے صوفیا کا	تصور قاعدہ ہے صوفیا کا
تصور قاعدہ کلہ شہ پارو	تصور قاعدہ کلہ شہ پارو
تصور کا حکم قرآن میں آیا	تصور کا حکم قرآن میں آیا
تصور نفس کو مردہ بنائے	تصور نفس کو مردہ بنائے
تصور زروباں ہے معرفت کا	تصور زروباں ہے معرفت کا
تصور سے طے صحت دوامی	تصور سے طے صحت دوامی
مجازی سے حقیقت طرت جاو	مجازی سے حقیقت طرت جاو
بقا پھر طرت حیرت کی لے جائے	بقا پھر طرت حیرت کی لے جائے

پس اے عزیز! ہر انسان کو واجب بلکہ فرض ہے کہ بندگاہ خدا کی محبت و عورت کا بیج اپنے دل میں بولے اور ان کی صحبت اختیار کرے۔ بندگاہ خدا کی محبت عین خدا کی محبت ہے۔ اور ان کی صحبت عین خدا کی صحبت ہے۔ مولانا روم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ۵

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا کوشیند در حضور اولیا

پس ہر انسان پر لازم ہے اور خاص کر طالبانِ مولیٰ کے واسطے فرض عین ہے کہ ہر وقت اپنے مرشد کی صورت و محبت کو دل میں جائے رکھے۔ کیونکہ کل کتب تصوف میں اس کو یعنی رابطہ شیخ کو رکنِ عظم لکھا ہے ۵

مولانا مولوی عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ شیخ کو رکنِ عظم لکھا ہے ۵

میں فرماتے ہیں ۵

رابطہ کیا ہے یہ عینک ہے لیسر فور و حدت صاف آتا ہے نظر

لفظ فی خلق السماء گستاہے حق
 رابطہ کیا ہے دو واسے اے سپر
 عالم راسخ سے پڑھ اس کا سبق
 دے شفا دل کے مرض کو یہ مگر
 مانع و سو اس ہے یہ رابطہ
 ماسوا حق کے زبے یہ رہتا
 نئے غذائے باطنی کا یہ امام
 نفس امارہ کو کمرے یہ تمام
 چند معتبر کتب کے نام نامی و اسمائے گرامی بطور شہادت کے لکھتا ہوں ناظرین
 ملاحظہ فرمائیں :-

حضرت شاہ ولی اللہ صاحبِ قوال جمیل میں، اور حضرت شیخ احمد مجدد و الفانی
 سرمدی کے اپنے مکتوبات کے ۲۲ مکتوب میں۔ اور مولانا مولوی حبیب الرحمن
 نقیحات اللاتس، اور شحات میں۔ اور حضرت شاہ کلیم اللہ صاحب کہ فاضل اجل
 مرشد ابن مرشد امام فخر الدین اور دیگر آباوی کے ہیں۔ اپنی کتاب کھکول میں،
 اور حضرت محمد اسحاق محدث دہلوی مایہ مسائل میں۔ اور مولوی عبدالغفور اپنی کتاب
 تلمیح ہاشمیہ نقیحات میں۔ اور حضرت اخوند درویشہ ارشاد الطالبین میں۔ اور
 حضرت قطب الدین و مشقی مایہ مسائل میں۔ اور حضرت یعقوب چرخچی اپنی تفسیر میں
 اور حضرت امام محمد عزالی و آحیاء العلوم میں۔ اور جناب شیخ الشیوخ شہاب الدین
 سہروردی کے معارف المعارف میں۔ اور دیگر کتب تصوف میں سے بخوبی ثابت
 ہے۔ جس کا جی چاہے دیکھ لے :

تمت بالجسب

ثبوت بیعت

الموسوم بہ

”ایسدا اللہ والے دا“

پنجابی نظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسمہ ذکر کرور رب باری دا	ہئے خالق خلقت ساری دا
ایہ رستہ نیگو کاری دا	اُس اگے ریس نواؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اوہ مالک دھرت اسماناں دا	ہر شے جن انساناں دا
ہے پاپن ہار ہبساناں دا	اودہ اوم ووم نام تہاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

ایہ بیعت امر ضروریئے	اودہی خبر قرآنوں پوریئے
جس کیتی ترک تصور یئے	چھڈ راہ کوراہ نہ جاؤنی

وچہ بیعت نہ ڈھل نہ لاؤنی

اُس بھجیا نبی پیارے نوں	فرمایا عالم سارے نوں
-------------------------	----------------------

پارہ ۲۶ سوت فتح میرا صاحب فرماتے ہن، اِنَّ الدِّیْنَ یُبَایِعُوْکَ اَنْتَکَ
 یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْکُمْ فَمَنْ تَمَنَّیْتَ فَاَنْتَ یَتَمَنَّیْکُمْ لَکُمْ مَعْلَمٌ لِّلسَّیْرِ وَصِرَافٌ

بِسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ فَسَيُوتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

حدیث شریف میں آیا ہے۔ النَّاسُ كَانُوا يُبَايِعُونَكَ قَادِرَةً عَلَى هَجْرَةٍ وَ
رِجَالًا وَتَارَةً عَلَى مَسَابِكِ السُّنَّتِ وَالْإِجْتِنَابِ عَنِ لُبْدَاعَتِ وَالْحِرْصِ عَلَى الطَّاعَةِ
كَمَا صَحَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِأَيْعِ نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى عَنِّ لَا يَعْزُزُ إِقَامَةَ
الْأَرْكَانِ الْإِسْلَامِ وَتَارَةً عَلَى الْأَكْبَابِ وَالْفِرَارِ مِنْ مَعْرَكَةِ الْكُفَّارِ +

من لو سب نبی ہمارے نول | آتش خلاصی پاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اوپر اشرقتے شان نرالائے | اوہ بھنبیاں تھیں اعلیٰ
جس میاں سدا سوکھا لائے | چھڈو کفر ایساں لیاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اوپر پڑے تے بھڑی آئے گی | اوہ کدی نہ خالی جاوے گی
جو منگے گی سو پاوے گی | آؤدی مرادوں پاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

ادہ خاتم ہے رسالت دا | اوہ مالک ہے ولایت دا
اوہ راہی راہ ہدایت دا | اُس کنوں ہدایت پاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اُس سچے کوئی رسول نہیں | بھڑا دھمکے کرے قبول نہیں
سچ جانو بات فضول نہیں | پڑھ مصحف صدق لیاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

سورہ احزاب میں خداوند تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں مَا كَانَ مُحَمَّدٌ ابًا أَحَدٍ مِنْكُمْ
رَبِّبًا لَكُمْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

جیوں آدم اہل خلافت ہے	تیو احمد اہل شرافت ہے
سب خلقت کاران رحمت ہے	اور رحمت رب دی پاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
حق نائب اس کے چار ہوئے	صدیق عمر ابرار ہوئے
عثمان حیدر کرار ہوئے	جند چو نہ تھیں گھول گھاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
دو ت حسن حسین جوان دو نویں	اور سید عالی شان دو نویں
نبی بلک و جگرتے جان و نویں	بسچا اور بجا لیاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اصحابی نبی پیارے نے	فرمایا جیویں ستارے نے
راہ و سن والے سارے نے	چاہو جس تھیں رستہ پاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
حدیث شریف میں ار ہے کہ اصحابی کما لجمع فیما یجمعہم اقتدا یتم اھتدا یتم	
نبی پاک یاں ساریاں یاں نی	ہو رآں اصحاب ابرار نی
بسچا لیاں نی کو کاراں نی	رنت پرٹھو صلوة پہنچاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
ہے بیعت فرض قبول کرو	سنگ پاکاں رکو بہشت ورو
انکار نہ کرو کوئی پیر پھرو	میر آکھیا دل تے لاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
رب احمد نول فرمایا لے	وچہ مصحف کے ایہ آیا ہے
کچھ گھروں نہ اسان بنا یا لے	کرو بیعت خدا فرمائے نی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اے نبی زناں نوں کر بیعت	پھڈو یہو ایہ شرک چوری عادت
ہو قتل زنا جیوں وچہ آیت	بھڑھے مطلب پاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
<p>پارہ ۲۸ میں یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذْ جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ بِيَاغِعَتِكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِمِثْمَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايَعَهُنَّ وَأَسَدَفَرَّ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (الممتحنہ) +</p>	
وچہ مصحف لے ایہ آیت ہے	غواہ فرض واجبناہ سنت ہے
جیہڑا تارک صاحب بدعت ہے	اودھے نیڑے مول نہ جاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
ایہ آدم پست لاکل واسے	وچہ اسے بھیدا ک دل واسے
اودہ مرشد باہجھ نہ دل واسے	کوئی مرشد ڈھونڈ بناؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
<p>قوله تعالى وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَوْلَهُ بُحْدَيْنِ، حدیث شریف آلا نسان ستری وانا سرہ - حدیث دوم میں سے - مَنْ رَأَى فَقْدَارًا إِجْرَ الْحَقِّ +</p>	
بن مرشد قرب کمال نہیں	بن مرشد پاک جمال نہیں
بن مرشد کدی وصال نہیں	کیوں بھگیاں پھرواناؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
بن مرشد دل دافوق نہیں	بن مرشد دل اشوق نہیں
بن مرشد حاصل فوق نہیں	کر بیعت درجے پاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
بن مرشد اطمینان نہیں	بن مرشد ٹھیکہ ایمان نہیں
بن مرشد حشر امان نہیں	بن مرشد نہ مرجساؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
بن مرشد کجھ نہ بھدائے	بن مرشد کم نہ پھدائے
بن مرشد پتانہ ربائے	خواہ کیتنا زہد کساؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
آجاؤ وچہ آلوہٹا رستو	وکیھو سبید تیکو کارستو
ٹکھو ڈھبیاں جان آزارستو	کوئی غیر خیال نہ لیاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اوپد نام محمد امین پیارا	لقشبند ثالث دین پیارا
اساں مہیاں نال یقین پیارا	پیاری عمر نہ مفت و نجاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اوہ سچا اہل شریعت ہے	اوہ سچا اہل طریقت ہے
اوہ سچا اہل حقیقت ہے	اوہ معرفت اس تھیں یاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اوہ ایسا ولی کمال ہويا	جس مہیاں سدا نہ سال ہويا
دو جگہ وچہ مال مال ہويا	تہیں نال ارادت آؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اوہ وانگ سوای خلق ہے نی	اوہ عاشق فانگ صند بن ہے نی
اوہ ولی کمال تختیت ہے نی	چھڈو شبہ یقین لیاؤنی

وچہ بیعت واصل نہ لاؤنی

اوہ سوسوہنا یوسف ثانی ہے	اوہ ہاچرہ چین لوزانی ہے
اوہ ادرشن آکے پاؤنی	اوہ سچا پیر حستانی ہے

وچہ بیعت واصل نہ لاؤنی

وت چشمہ آب حیات ہے	اوہدی مٹھی بات نیاست ہے
سجھ رل مل خوشی مناؤنی	زلف بیاتہ القدر است ہے

وچہ بیعت واصل نہ لاؤنی

اوہ صاحب علم سخاوت ہے	اوہ صاحب کشف کرامت ہے
جھب آؤ پنی پنی حیاؤنی	اوہ چشمہ فیض رحمت ہے

وچہ بیعت واصل نہ لاؤنی

اوہ واقف رازہسانی دا	اوہ رنگیا رنگ حقای دا
تسیں آن علاج کراؤنی	اوہ معالج مرض روجانی دا

وچہ بیعت واصل نہ لاؤنی

قوله تعالى صبغة الله ومن احسن من الله صبغةً ونحن له عبدان (پاؤۃ البقرہ آخر)

بہ عرص ہوا اڑ جاوے نی	رب یاد اس ڈھیاں آوے نی
بھانویں آکے تے آزماؤنی	دل ذکروں لذت پاوے نی

وچہ بیعت واصل نہ لاؤنی

چنانچہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب بلوچی رحمۃ اللہ علیہ مشکوٰۃ کے باحفظ اللسان میں اس حدیث کی شرح فرماتے ہیں خیار عباد الذین اذا ذکروا اللہ ووسعی حدیث شریف انظر معنی وشمہ عبادۃ

پیاہوے اثر دیواراں نوں	جدوں کرائے توبہ یاراں نوں
اس مجلس سے وچہ آؤنی	دل پاپن سرار انواراں نوں

جیسا کہ مشکوٰۃ کے باب فیہ کریم حدیث شریف میں ہے اس باب حلقہ نو اکروں میں داخل ہو جاوے گا
 باکہ فرض ہے یمن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا صررت تمه برناض
 الجنة فارتقوا وقالوا ما رينا من الجنة قال حنوف الذکور ارباء الزندی التوجه روایت
 حضرت انس کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس وقت دیکھیں باغ جنت کا پس سو خوری کرے
 عرض کیا صحابوں نے کیا ہیں باغ بہشت۔ فرمایا حلقہ نو اکراں جس وقت دیکھیں داخل ہو جائے اس حلقہ میں +

سکھ تو جو سکھانا ہے	کر و بیعت آپ بولانا ہے
توحید و احسن پلانا ہے	کو بیوتہ نشے چھڑھانی

وچہ بیعت وصل نہ لاؤنی

قولہ تعالیٰ وسقم زلھم شراباً طهوراً (مذہب اہل حق پروردگار کو پاکیزہ شراب ملو گی) (پ ۲۹ سوہ پہر)

اُس خمروں جو محسن ہو ہوئے	ایہ ہستی اُس دی دور ہوئے
اتنے باطن نوروں نور ہوئے	جسے دل دی ہستی چاہوئی

وچہ بیعت وصل نہ لاؤنی

سکھ لورستہ رب پاؤنی	کچھ فکر کرو مٹھساؤنی
ایہ جگت ہے آون جاؤنی	دل بستہ دلوں بھلاؤنی

وچہ بیعت وصل نہ لاؤنی

جد اور ترک ایچھوں جانا ہے	پھر کوڑا کبھ میرا نا ہے
ایہ جگت مسافر حسانہ ہے	وال اس سے تال نہ لاؤنی

وچہ بیعت وصل نہ لاؤنی

اُہرے نال جنہاں دل لایا ہے	کچھ نفع نہ اس تھیں پایا ہے
اونہاں اورک پچھوتا یا ہے	ستیو پچو نہ دھوکا کھاؤنی

وچہ بیعت وصل نہ لاؤنی

پھر اوڑک اک دن مرنا ہے	اُج کر نو جو کچھ کرنا ہے
مست روو و پچھو تاؤنی	اگے رٹے حاصل بھرنہ ہے

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

جہڑا ہفت قلم اوالی سی	بڑا شاہ سکت در عالی سی
کر دسو جو نال لے جاؤنی	بھ چھوڑ گیا ایہ خالی سی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ (پ ۳ سوت عنکبوت)

اوہ کتھے ماہ کنفانی ہے	اوہ کتھے تحت سلیمانی ہے
بسھ فانی سہ پچھ فانی ہے	ذرا بہ دل نوں سمجھاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

جہڑے دھتے کرن خدائی ہے	بن بیٹھے رب لوکالی ہے
گئے نال دولت رسوائی ہے	اس جگ تھوں بھلا کماؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اس حرم کو لوں ہتھ دھوؤنی	ریشل متوجہ ہوؤنی
کریا دگتسا ہاں روؤنی	دل دھو دھو صاف کراؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اس عرصوں حاصل ہواری ہے	دل کارن سخت بیماری ہے
راہ حق دی رہن بھاری ہے	مست راہ وچہ رخت لٹاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

نہیں میناں زلفاں کالیاں نی	ایہ جو سونیاں پچاں الیاں نی
دہیں کتھن گھت سرپالیاں نی	بس چاؤڑ وچہ نہ آؤنی

اس حسن دی نیت بہار نہیں	نت ننگن ہارسنگار نہیں
نت کر یاں اچھنگار نہیں	کر نخرے نہ دکھلاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اس کھیدن تھیں چت چاؤنی	دل لیکر ول سیاؤنی
بن عاشق عشق کساؤنی	تن من دھن گھول گھساؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
جنہاں عاشق بن دکھ لایا ہے	اتہاں قرب پیاد ا پایا ہے
اس عشقوں شان سوا پایا ہے	اس عشقوں بجزہ پاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اس عشقوں سیدہ صاف ہووے	جیوں شبیہ صاف شفاف ہووے
ایفس شری اثرات ہووے	وچہ عشق فنا ہو جاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
خواہ اس وچہ بہت ندامت ہے	بدنامی اتے ملامت ہے
پر لکھ کر وڑاں رحمت ہے	جیدلاج نہ اس نوں لاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اس کنوں عذیب کس سال ہویا	اس کنوں فنی شان بلال ہویا
اس کنوں عہد پ نہ مال ہویا	اس عشقوں نہ ہٹ جاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	
اہنوں و ہو توڑ بنا ہندیاں نی	جہڑیاں سرسری لاندیاں نی
مڑوئل پیاد اپاندیاں نی	اونہاں نال رلو حجب آؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی	

سے دلبروں و بھیان سیو	ہر پلے تے ہر آن سیو
ہو ہو دا شور مچاؤنی	چھڈ شیخی اتے گمان سیو

اسطلاحات علم تصوف میں فرکے ساتھ فکر شرط ہے صفت الہی کو بغور نظر دیکھنا بوقت
 نوکرنے کے جیسا کہ اللہ تعالیٰ پارہ چار کے اخیر کوع میں فرماتا ہے اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
 وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيٰتٍ اِلٰى اُولٰٓئِیۡ الَّذِیۡنَ یَذٰکُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیَٰمًا
 وَرُقُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِهِۦمْ وَیَتَفَكَّرُوۡنَ (سورہ ال عمران ۱۰۰)

منگ عشق اللہ تھیں لیو نی	سُنو حافظ دی گل سیو نی
مت پکھے مت دم ہٹاؤ نی	پھر ثابت ہو کے رہیو نی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ نی

ہین موتی قیمت وار سیو	ایہ حافظ دے اشعار سیو
آؤ کر ت رید لے جاؤ نی	ہر اک لے ایہ درکار سیو

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ نی

بے دانش قدر کی جانے نی	سُنو شہند سیانے نی
سر دشمن لے کھ پاؤ نی	اوہ آکھے عرف نگھانے نی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ نی

پتا تھانے کول محلے دا	میں حافظ گوجرانوالے دا
ایہ سدا سن کے آؤ نی	ایہ سدا اللہ والے دا

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤ نی

تمام شد ثبوت بیعت یعنی "سدا اللہ والے دا" تصنیف لطیف
 حافظ عبد العلی المعروف حافظ جھنڈا مرحوم سا گوجرانوالہ

(نور احمد کاتب) بارششم ۱۴ ذیقعد ۱۳۶۴ ہجری مطابق ۵ جولائی ۱۹۵۵ء (امین آبادی)

روحانیت کا سبق

اگر آپ تصوف کی نایاب کتابوں کے اردو ترجمے پڑھ کر اپنی روحانی حالت درست کرنا اور ایسے کرم و بزرگانِ عظام کے حالات سے وقف ہونا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں

تصانیف خواجگانِ حقیقت اہل بہشت رضوان اللہ علیہم اجمعین

۶	انبیاء الارواح از خواجہ معین الدین حشتی	۱۲	ہشت بہشت کلام - ملفوظات بہشت اہل بہشت
۳	ہفت مکتوب خواجہ معین الدین حشتی	۱۲	آٹھ اکابر حضرات کے ملفوظات ...
۴	اسرار حقیقی از " " " "	۱۲	راحت نقاب ز حضرت محبوب الہی نظام الدین اولیا
۸	دلیل العارفین از خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	۱۲	رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
۸	راحت المحبتین دو حصہ از حضرت امیر خسرو	۱۲	اسرار الاولیاء از خواجہ محمد بدیع اسحاق
۲۷	منہاج العاشقین از محراب خلیفہ چراغ دہلوی	۵	فوائد القوائد از میر حسن علی سجری
۵	سیر الاولیاء از حضرت محبوب الہی نظام الدین اولیا	۵	فوائد السالکین از بابا فرید گنج شکر
۵	حالات مشائخِ حقیقہ یعنی سر العارفین از حضرت شیخ بہا و الدین محمود ناگوری حشتی	۵	جہانگیری " " " "
۵	تفسیر سورہ والضحیٰ از جناب شیخ حمید الدین ناگوری	۵	ارشاد فریدی یا اشوک فریدی از حضرت بابا فرید گنج شکر
۱۲	خیالات العشاق " " " "	۵	تذکرۃ الفقراء یعنی اسرار الوہاب سلیمان از حضرت بابا فرید گنج شکر
۸	مولن الارواح از شاہ جہان بیگم صاحبہ	۱۲	مجموعہ وظائف مترجم نظم و نثر حضرت قبلہ عالم پیر حیدر علی شاہ جلال پوری
۱۲	فالودہ ہشتی از جناب محمد عبداللہ صاحب انصاری حشتی	۵	کلید دانش از مولوی اشرف علی حشتی
۱۲	ابیات علی حیدر پنجابی	۵	آداب اطالین از حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی
۵	انتباہ المریدین از جناب چراغ دہلوی	۵	نظام التوحید از پیر محمد شاہ صاحب حشتی
۲	مجالسِ اکھنہ ۵ ارشاد مرشد	۵	سوانح عمری حضرت نظام الدین اولیا
۲	اشبات تصور محبوب یعنی کشف المحجوب از حضرت پیر علی شاہ صاحب گولڑہ شریف	۱۲	سیر انصاری صاحب حشتی
۲	سوانح عمری خواجہ قطب الدین بختیار کاکی		

روحانیت کا سبق

اگر آپ تصوف کی نایاب کتابوں کے اردو ترجمے پڑھ کر اپنی روحانی حالت درست کرنا اور لیائے کریم بزرگان عظام کے مبارک حالات سے واقف ہونا چاہتے ہو تو مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ فرمادیں

تصانیف خاندان قادری رحمہ اللہ علیہم اجمعین

۱۸ ... ۸	مرآة العارفين مترجم از حضرت امام حسینؑ
۸	شرح مرآة العارفين
۸	سراج العارفين از پیر سید بہادر شاہ قادری
۸	کنز الرحمۃ (پنجابی) از حاجی نوشہ صاحب
۸	مکتوبات میر سید علی سہدانیؒ
۸	ثنوی مراد العاشقین مع تحفۃ العارفين
۸	دریائے معرفت از فرد فقیر
۸	اسرار طریقت از شاہ محمد عیونؒ
۸	مجمع الاسرار از پیر بہادر شاہ سید انوالیؒ
۸	شرعیات طریقت از پیر محمد شاہ صاحبؒ
۸	حالات حضرت بلادل لاہوریؒ
۸	دریائے حقیقت دوہرہ ہاشم شاہ پنجابیؒ
۸	تحفہ غلام جیلانی بہشت دی کنہیؒ
۸	سوہنی مہینوال ہاشم شاہؒ

تصانیف سید محمد امین صاحب کلیل اندرابی قادری

۸	جذب الاصفیاء الفضائل المصطفیٰؐ
۸	انوار المشائقین الیٰ
۸	حیات سید المرسلینؐ

تصنیف لطیف حجۃ الاسلام امام ابی حامد محمد بن غزالیؒ

۸	مکتوبات امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
۸	اربعین فی اصول الدین
۸	قطاس المستقیم
۸	المقصد الاستغنی فی شرح اسماء الحسنیٰ
۸	مشکوٰۃ الانوار
۸	ریاض السالکین یعنی سراج السالکین
۸	جواہر القرآن
۸	مکچہ امام غزالیؒ
۸	بداية المسدایة
۸	آداب الاخلاق یعنی اخلاق محمدیؐ

کتاب ہذا ودیگر کتب ہر عربی، فارسی، درسی ملنے کا پتہ

اندرالے کی قومی کان ملک چین الدین تاجر کتب بازار کشمیری لاہور

میرزا بہادر شاہ سید محمد عیون قادری